بلاکم وکاست' مہدی علی صدیقی۔ ناشر: شعبہ تصنیف وتالیف وترجمہ' کراچی یونی ورسٹی' کراچی۔ صفحات: ۲۷۳۔
قیمت: اعلیٰ ایڈیشن' ۲۵۰ روپے' عام ایڈیشن: ۲۰۰ روپے۔

مہدی علی صدیقی' اپنی ذات میں ایک تاریخ ہیں۔ زندگی کے نشیب وفراز سے کماحقہ آگاہ' اور اللہ کے فضل وکرم سے اپنی زندگی کی ''سنچری'' مکمل کرنے سے صرف چار سال پیچھے ہیں۔ طویل عمری بذات خود بھی اللہ تعالیٰ کی ایک نعمت ہے لیکن اگر یہ ملک وملّت کے پردے پر وقوع پذیر ہونے والے سیاسی' تہذیبی' معاشرتی اور نظریاتی واقعات اور اس کے اسرار و رموز پر گواہ بن جائے اور وہ بھی ''بلاکم وکاست'' ---تو کیا کہنا۔

مصنف پیشے کے لحاظ سے مملکت حیدرآباد دکن میں (۱۹۳۲ء تا ۱۹۴۸ء) سول سروس سے بطور سیشن جج وابستہ رہے۔ سقوط حیدرآباد کے بعد پاکستان آگئے اور ایک لمبے عرصے تک انصاف کے پرچم کو بلند کیے رکھا۔ انھوں نے سعادت حسن منٹو کے مشہور زمانہ مقدمے کی سماعت بھی کی۔ بلاکم وکاست پڑھنے والا اندازہ کرسکتا ہے کہ دریا کو کوزے میں بند کرنے کا مفہوم کیا ہے۔ صرف ۲۷۳ صفحات پر اتنی طویل بھرپور زندگی کی تصویر نقش کرنا کوئی مصنف سے سیکھے۔ اس کتاب میں آپ کو علی گڑھ یونی ورسٹی میں طلبا کے روز و شب' تحریک خلافت کی جاں فشانیاں' جنگ عظیم کی تباہ کاریاں' ہندوؤں کی چالیں' مسلمانان برعظیم پاک و ہند کی جدوجہد آزادی کی پوشیدہ کہانیاں' تقسیم ہند کی خونچکاں داستانیں اور سقوط حیدرآباد کے المناک واقعات کے ساتھ ساتھ دیہاتی اور شہری زندگی کی خوب صورت عکاسی اور چاردیواری کے اندر محبت و اخوت کے موتی بکھرے ہوئے ملیں گے۔

مشاہدات وواقعات پر مبنی یہ سفرنامہ ایوب خان' یحییٰ خان' ذوالفقار علی بھٹو اور ضیاالحق جیسے حکمرانوں کے تذکرے اور کارگزاریوں کے ساتھ ساتھ' تحریک اسلامی کے نامور اکابرین کے ساتھ گزرے ہوئے لمحات کا احاطہ بھی کرتا ہے۔ مہدی علی صدیقی ان دنوں امریکہ میں مقیم ہیں اس لیے زندگی کے اس حصے کا احاطہ کرتے ہوئے انھوں نے امریکی معاشرے کی خوبیوں اور خرابیوں کا بھی بلاتکلف جائزہ لیا ہے۔ بلاکم وکاست کے بارے میں کہا جاسکتا ہے کہ جو ایک بار پڑھنا شروع کردے تو آخری صفحے تک پڑھے بغیر رہ نہیں سکتا۔ طباعت واشاعت کا معیار بھی نہایت اعلیٰ ہے۔ (نوراسلم خاں)

ارمغانِ شیرانی مرتبین: ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی + ڈاکٹر زاہد منیر عامر۔ ناشر: شعبۂ اُردو' پنجاب یونی ورسٹی' اورینٹل کالج' علامہ اقبال کیمپس' لاہور۔ صفحات: ۳۲۸۔ قیمت: ۳۰۰ روپے۔